



## سوال

(95) گیارہ رکعتوں مع وتر کے آنحضرت ﷺ سے ثابت نہیں الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کتنا ہے کہ رمضان وغیر رمضان میں ما سوا گیارہ رکعتوں مع وتر کے آنحضرت ﷺ سے ثابت نہیں۔ باس وجہ شب قدر میں نوافل پڑھنا جائز نہیں۔ بلکہ سوجا سکتے ہیں، عمر و کتنا ہے کہ یہ امر صحیح ہے، مگر شب قدر جس کے فضائل حدیثوں میں کثرت سے موجود ہیں۔ منجملہ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایک رات کی عبادت ہزار راتوں کے برابر ہے، خصوصاً رمضان میں نوافل کا درجہ فرائض کے برابر ہے، اس لیے نوافل کا پڑھنا از بس ضروری ہے، کیا شب قدر میں تراویح کے علاوہ علیحدہ علیحدہ نوافل پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ (ایک خریدار

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نوافل پڑھنے کے لیے کوئی موقت مخصوص نہیں ہے، حدیث شریف میں عام ارشاد ہے کہ بندہ نفل پڑھنے سے خدا کا مقرب ہو جاتا ہے، اس لیے تراویح کے علاوہ ہر رات نفل پڑھنا جائز ہیں۔ بحکم **مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهِ** شب قدر ہو یا دوسری طاق راتیں ہوں اس کام کے لیے سب برابر ہیں۔ بحکم حدیث **((انما الاعمال بالنیات))** صورت مسئلہ بھی جائز ہے، منع کی کوئی وجہ نہیں۔ واللہ اعلم (اہل حدیث ۱۲ اذی قعدہ ۲۶۲ می) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۰۶ طبع اول)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 329

محدث فتویٰ